نہر کنارہ کالونی میں کپاس کی کاشت کے لیے مفت بیج تقسیم

(نمائندہ خصوصی)

نہر کنارہ کالونی میں کپاس کی کاشت کے رجحان کو بحال کرنے کے لیے محکمہ زراعت توسیع نہر کنارہ کالونی کے تعاون سے کپاس کی مفت بیج تقسیم مہم شروع کی گئی ہے۔ پہلے مرحلے میں 1200 ایکڑ رقبے کے لیے بیج فراہم کیا جائے گا۔ مہم کا آغاز جمعرات کو کالونی کے مرکزی بیج گودام میں ایک تقریب سے ہوا۔ تقریب کی صدارت ایگزیکٹو انجینئر کالونی نے کی۔ اس موقع پر کاشتکاروں کو بیج کے تھیلے دیے گئے۔

ایگزیکٹو انجینئر نے کہا کہ کالونی کے کاشتکار کپاس کی کاشت کے روایتی علاقے ہیں، لیکن گزشتہ چند برسوں میں گلابی سنڈی کے حملوں کی وجہ سے پیداوار میں کمی آئی ہے۔ ’’ہم چاہتے ہیں کہ کاشتکار دوبارہ اعتماد کے ساتھ کپاس بوئیں، اسی لیے ہم نے بیج کی قیمت کا نصف حصہ خود ادا کیا ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ مہم کی کامیابی کا انحصار وقت پر بوائی اور فصل کی باقاعدہ نگرانی پر ہے۔

محکمہ زراعت توسیع کے ضلعی افسر برائے کپاس ڈاکٹر نسرین اختر نے بتایا کہ ہر کاشتکار کو زیادہ سے زیادہ دو تھیلے دیے جائیں گے، تاہم بڑے زمینداروں کو ترجیح نہیں دی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ بیج کے ساتھ کاشتکاروں کو بوائی کے درست طریقے، کھاد کے متوازن استعمال اور ابتدائی مرحلے میں کیڑوں کی نگرانی کے بارے میں مفت مشورے بھی دیے جائیں گے۔ ان کے مطابق ہر یونین کونسل میں ایک ایک مظاہرہ پلاٹ بھی قائم کیا جائے گا۔

کالونی کے کاشتکار محمد یونس ڈوگر نے کہا کہ گزشتہ سال کھاد اور کیڑے مار ادویات کی قیمتیں بڑھنے کے بعد بہت سے کاشتکاروں نے کپاس کی جگہ مکئی اور چارے کی فصلیں بو دی تھیں۔ ’’اگر بیج بروقت مل جائے اور سنڈی پر قابو پا لیا جائے تو کپاس اب بھی منافع بخش فصل ہے، مسئلہ صرف یہ ہے کہ ہر سال ہمیں نئے سرے سے سب کچھ شروع کرنا پڑتا ہے۔‘‘

زرعی ماہرین کا کہنا ہے کہ کپاس کی کامیابی کا دارومدار بیج کی بروقت فراہمی، کھیت کی مسلسل نگرانی اور زہریلے کیڑے مار ادویات کے محتاط استعمال پر ہے۔ ڈاکٹر نسرین اختر نے کہا کہ محکمہ زراعت توسیع کی ٹیمیں ہر ہفتے کھیتوں کا دورہ کریں گی اور کسی بھی مشکوک حملے کی صورت میں کاشتکاروں کو فوری رہنمائی فراہم کی جائے گی۔ ’’ہم چاہتے ہیں کہ کاشتکار اندازے سے نہیں بلکہ معلومات کی بنیاد پر فیصلے کریں، اسی سے پیداوار اور منافع دونوں بہتر ہوں گے۔‘‘

(صفحہ اول کی بقیہ خبریں)

ہوئے۔ ان کے مطابق ہر کاشتکار کو زیادہ سے زیادہ دو تھیلے دیے جائیں گے، تاہم بڑے زمینداروں کو ترجیح نہیں دی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ بیج کے ساتھ کاشتکاروں کو بوائی کے درست طریقے، کھاد کے متوازن استعمال اور ابتدائی مرحلے میں کیڑوں کی نگرانی کے بارے میں مفت مشورے بھی دیے جائیں گے۔ ان کے مطابق ہر یونین کونسل میں ایک ایک مظاہرہ پلاٹ بھی قائم کیا جائے گا۔

کالونی کے کاشتکار محمد یونس ڈوگر نے کہا کہ گزشتہ سال کھاد اور کیڑے مار ادویات کی قیمتیں بڑھنے کے بعد بہت سے کاشتکاروں نے کپاس کی جگہ مکئی اور چارے کی فصلیں بو دی تھیں۔ ’’اگر بیج بروقت مل جائے اور سنڈی پر قابو پا لیا جائے تو کپاس اب بھی منافع بخش فصل ہے، مسئلہ صرف یہ ہے کہ ہر سال ہمیں نئے سرے سے سب کچھ شروع کرنا پڑتا ہے۔‘‘

زرعی ماہرین کا کہنا ہے کہ کپاس کی کامیابی کا دارومدار بیج کی بروقت فراہمی، کھیت کی مسلسل نگرانی اور زہریلے کیڑے مار ادویات کے محتاط استعمال پر ہے۔ ڈاکٹر نسرین اختر نے کہا کہ محکمہ زراعت توسیع کی ٹیمیں ہر ہفتے کھیتوں کا دورہ کریں گی اور کسی بھی مشکوک حملے کی صورت میں کاشتکاروں کو فوری رہنمائی فراہم کی جائے گی۔ ’’ہم چاہتے ہیں کہ کاشتکار اندازے سے نہیں بلکہ معلومات کی بنیاد پر فیصلے کریں، اسی سے پیداوار اور منافع دونوں بہتر ہوں گے۔‘‘

(صفحہ اول کی بقیہ خبریں)

صفحہ 11 میں 3 کالم میں ملاحظہ کریں

(صفحہ اول کی بقیہ خبریں)

صفحہ 11 میں 3 کالم میں ملاحظہ کریں